128597 ـ اگر ذبح کرنے کے طریقے میں شک ہو تو بہتر یہی ہے کہ در آمد شدہ گوشت استعمال نہ کرے

سوال

سوال: ہمیں غیر مسلم ممالک سے در آمد شدہ گوشت کی مارکیٹ میں بھر مار نظر آتی ہے، تو کیا ہم ان کے ذبح کرنے کے طریقے کو نظر انداز کرتے ہوئے اس گوشت کو کھانے کیلئے استعمال کریں؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

"اگر درآمد شدہ گوشت اہل کتاب یعنی یہود اور نصاری کی جانب سے ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ اللہ تعالی نے ہمارے لیے ان کے ذبح شدہ جانور حلال قرار دیے ہیں، چنانچہ جب تک ہمیں اس سے متصادم کوئی وجوہات نہ ملیں تو ہم اسے کھا سکتے ہیں، مثال کے طور پر ہمیں اگر یہ معلوم ہو کہ ان جانوروں کو گلا دبا کر ، سر میں ہتھوڑے سے چوٹ مار کر، یا گولی مار کر، یا بجلی کے جھٹکے لگا کر مار گیا ہے تو پھر ہم ایسے گوشت کو نہیں کھائیں گے۔

مجھے بہت سے علمائے کرام کی جانب سے یہ بات پہنچی ہے کہ امریکہ اور یورپ کے اکثر سلاٹر ہاؤس اسی طرح جانور مار کر ذبح کرتے ہیں، چنانچہ اگر کوئی مسلمان احتیاط سے کام لیتے ہوئے درآمد شدہ گوشت کو استعمال نہیں کرتا تو یہ بہتر اور اچھا ہے؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (مشکوک چیز چھوڑ کر یقینی چیز کو اپناؤ) اور اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے کہ: (جس شخص اپنے آپ کو شبہات سے بچالیا تو اس نے اپنے دین اور عزت کو محفوظ کر لیا)

اس لیےمؤمن شخص کو چاہیے کہ اپنے کھانے پینے کی چیزوں میں احتیاط برتتے ہوئے مرغی یا بکری خرید کر خود سے ذبح کرے ، یا پھر کسی ایسے قصاب سے خریدے جو شرعی طریقے سے ذبح کرتا ہو، تو یہ بھی بہتر ہوگا" انتہی.